

أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً ۚ وَكَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٣٣﴾ وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ

لوگوں کو ذلیل و رسوا کر ڈالتے ہیں اور یہ (لوگ بھی) اسی طرح کریں گے اور بیشک میں ان کی طرف

إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنُظِرَهُ بِمَا يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا

کچھ تحفہ بھیجنے والی ہوں پھر دیکھتی ہوں قاصد کیا جواب لے کر واپس لوٹتے ہیں سو جب وہ (قاصد) سلیمان (علیہ السلام) کے پاس آیا

جَاءَ سُلَيْمِينَ قَالَ أَتَيْدُونَنِي بِهَالٍ نَّمَّا أَتَيْنَا اللَّهَ خَيْرٌ

(تو سلیمان نے اس سے) فرمایا: کیا تم لوگ مال و دولت سے میری مدد کرنا چاہتے ہو۔ سو جو کچھ اللہ نے مجھے عطا فرمایا ہے اس

مِمَّا آتَاكُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ﴿٣٦﴾ ارْجِعْ

(دولت) سے بہتر ہے جو اس نے تمہیں عطا کی ہے بلکہ تم ہی ہو جو اپنے تحفہ سے فرحان (اور) نازاں ہو تو انکے پاس (تحفہ سمیت)

إِلَيْهِمْ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُمْ بِجُودٍ لَا قَبْلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ

واپس پلٹ جاؤ ہم ان پر ایسے لشکروں کے ساتھ (حملہ کرنے) آئیں گے جن سے انہیں مقابلہ (کی طاقت) نہیں ہوگی اور ہم انہیں وہاں

مِّنْهَا أَذِلَّةً ۚ وَهُمْ ضِعْرُونَ ﴿٣٧﴾ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُو

سے بے عزت کر کے اس حال میں نکالیں گے کہ وہ (قیدی بن کر) رسوا ہوں گے (سلیمان علیہ السلام نے) فرمایا: اے دربار والو! تم میں

أَيْكُم يَأْتِيَنِي بِعَرُشِهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿٣٨﴾

سے کون اس (ملکہ) کا تخت میرے پاس لاسکتا ہے قبل اس کے کہ وہ لوگ فرمانبردار ہو کر میرے پاس آجائیں

قَالَ عِفْرِيتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ

ایک قوی ہیکل جن نے عرض کیا: میں اسے آپ کے پاس لاسکتا ہوں قبل اس کے کہ آپ اپنے

مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ﴿٣٩﴾ قَالَ الزَّمِي

مقام سے اٹھیں اور بیشک میں اس (کے لانے) پر طاقتور (اور) امانتدار ہوں (پھر) ایک ایسے شخص نے عرض کیا جس

عِنْدَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ

کے پاس (آسمانی) کتاب کا کچھ علم تھا کہ میں اسے آپ کے پاس لاسکتا ہوں قبل اس کے کہ آپ کی نگاہ آپ کی طرف